سوال

یں اپنی رقم رکھنا (25)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں شخص کے پاس نقد کیش ہو اور وہ حفاظت کے لئے کسی بینک کے پاس اسے بطور امانت رکھ دے اور سال کی زکوۃ بھی ادا کرے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ىد!

خواہ سود نہ لے پھر بھی سودی بینکوں میں بطور امانت اپنا مال رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اور اللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص بینک میں اپنا مال رکھنے پر مجبور ہو جائے اور سودی بینکوں کے سوا اس کے پاس اور کوئی صورت نہ ہو جس کے ذریعے وہ اپنے مال

ِفَصَّلَ لَكُم مّا حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم﴿الانعام ٦/١١٩)

ے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان دی ہیں مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے ناچار ہو جاہ۔''

اور جب کوئی اسلامی بینک مل جائے یا اور قابل اعتماد جگہ جس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تو مال وہاں رکھا جائے کیونکہ اس صورت میں سودی بینک میں مال رکھنا جائز نہ ہوگا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 320

محدث فتویٰ